بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

أفمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فهو علی نور من ربه

رسالہ

انوار الاسلام شہر سیالکوٹ

تاویل القرآن

پر

ریویو

ہمارے کرم فرمائے جناب مولنا مولوی محمد ابراہیم صاحب نے تاویل القرآن پر [illegible] ڈاکٹر [illegible] کیا ہے۔ ہم اس کو بڑی خوشی کے ساتھ کسی قدر اصلاح کے بعد [illegible] ہیں۔

اڈیٹر

رسالہ میں مصنف صاحب نے یہ ظاہر کرنا چاہا ہے کہ قرآن شریف کتب سابقہ

Butt

تنویر الاسلام
مصنفہ ڈاکٹر نور حسین صاحب شہر جھنگ سیال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آریہ سماج اور اُس کی حقیقت

باب اوّل ۔ منبع و عقاید آریہ سے افریقی مسلمانوں کو آگاہی

اے مسلمانان جنوبی افریقہ رحمکم اللہ چونکہ آپ لوگ کہ یہ لوگوں اور ان کے عقاید و اصول سے نا واقف ہیں اور اس افریقی امن میں کبھی مذہبی جھگڑا فساد کا خلل نہیں پڑا ۔ عیسائی بدین خود ۔ اسلام بدین خود کا معاملہ رہا ہے ۔ ہندو اور مسلمان آپس میں ملے جلے رہے ہیں ۔ مگر چند ایک سماجی پنجابی بابو لوگوں کی آمد سے ہوائے فساد و مفاسد چل پڑی ہے ۔ اس واسطے مجھ پر فرض ہے کہ آپ لوگوں کو ان کے حالات سے کسی قدر خبردار کر دوں تاکہ ان لوگوں کے عناصری خیالات سے بچے رہیں ۔ اگر کوئی شخص مقابلہ میں آئے تو اس کے سامنے یہ میری کتاب بطور تحفہ پیش کریں ۔

الف (۱) اس فرقہ کے عقاید مذہب بہت سے ملتے جلتے ہیں یہ فرقہ چند سال سے الگ ہوا ہے ۔

ب (۲) اس فرقہ کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ اور ایشور اور مادہ پرکرتی اور روح وغیرہ یہ

(م) اس فرقہ کا عقیدہ ہے کہ سنسکرت علم کل علوم سے بڑھکر ہے۔ اور سنسکرت زبان سب زبانوں کی ماتی ہے۔ سب زبانیں اسی سے نکلی ہیں اور کل دنیا کی یہی زبان اصل رہ چکی ہے۔

(ن) اس فرقہ کا عقیدہ ہے کہ مہابھارت کی لڑائی اور مسلمانوں کے فتوحات آریہ ورت کو زوال آیا۔

(ق) آریہ **اصول** خدا لاشریک فی الصفات نہیں۔ خدا انادی ہے مگر اکیلا انادی نہیں۔ مادہ و روح بھی ساتھ ہیں۔ خدا خالق کل نہیں۔ قادر مطلق نہیں۔ صرف معمار یا بڑھئی ہے اگر بڑھئی کے پاس ہتھیار و لکڑی ہو تو مکان بنا سکتا ہے ورنہ نہیں۔ اسی طرح خدا بھی بغیر مادہ اور روح کے نکما عاجز ہے۔

(ر) خداوند کریم عادل ہے لیکن رحیم نہیں اور نہ وہ کسی کی سفارش سنتا ہے۔ خداوند کریم توبہ کو بھی قبول نہیں کرسکتا۔ جبریہ اور قدریہ اور معتزلہ فرقہ کے عقاید کیمو الحق یہ فرقہ بھی اپنے عقاید و اصول رکھتا ہے۔

(ف) میعل کو پڑھنا پڑھانا۔ سچ کو ماننا اور جھوٹ کو چھوڑ دینا ان کے زبانی اصول ہیں اور مسلمانوں کے دین کی ہتک کرنی اور جناب محمد رسول اللہ صلعم کو گالیاں دینا شرافت اور تہذیب سے کام نہ لینا۔ جواب کے مقابلہ میں گالیاں اور محض بکواس ... مسلمانوں سے عناد قلبی رکھنا اور جہانتک ہو سکے مسلمانوں کے ساتھ ... کرنا ان کے یہ یعنی اصلی اصول ہیں۔ حضرات ثبوت کے واسطے دیکھو براہین احمدیہ کی تکذیب ہر دو حصہ و خبط احمدیہ) اگر مسلمان ہزارہا ثبوت دیں مگر ہٹ دھرمی کر اور ضد کرنا ان کا اصول ہے۔

(ت) گائی کی تعظیم کرنا اور اس کی رکھشا کرنا اور اسکو ماتا جاننا ان کا اصول ہے۔

(ص) خیرات و صدقات کا صرف برہمنوں کو گالیاں دینا بہت مصرف اور صدق ہندو دھرم نہ کرنا ان کا اصول ہے۔ باقی دس اصول خیالی من گھڑت ہیں۔

مختصر سوانح عمری پنڈت سوامی دیانند صاحب

سوامی صاحب جنکا نام دیانند ہے۔ سمت ۱۸۸۱ میں پیدا ہوئے۔ سکونت علاقہ راجہ موروی ملک کاٹھیاواڑ ہے۔ اُن کے خاص گاؤں کا پتہ آریہ صاحبان کو نہیں ملا۔ شرت علاقہ پر تسلی کی گئی (تکذیب مٹ ۲) اُن کے والدین برہمن مشرک اور بت پرست تھے۔ ۲۱ سال کی عمر کے بعد بارادہ تحصیل علم گھر سے نکلے۔ اور متھرا میں سوامی پرجانند سے تحصیل علوم وید وغیرہ حاصل کیا۔ بعدہ ہندوں میں وید پرچارک شروع کئے۔ سلسلہا سال تک مسلمانوں۔ عیسائیوں اور اصل دہرم ہندو سناتن والوں سے بحث مباحثہ کرتے رہے۔ کبھی دفعہ شکست کھائی۔ انہوں نے ویدوں کی شرح کی اور ایک کتاب بنائی۔ ستیارتھ پرکاش جس کا نام ہے۔ اُن کے سامنے سب مذہب ہیچ تھے اسواسطے اس کتاب میں ہر ایک مذہب پر حملے کئے گئے ہیں خاصکر دین حقانی اسلام کے نور کو بجھانا چاہا۔ لیکن افسوس دیوالی کی رات تاریخ ۳۰۔ اکتوبر ۱۸۸۳ء ۶ بجے شام مقام اجمیر میں شرک الصفات بیکر حتی چکر میں جا نکلے۔ گو کہ دنیا کے چراغ جلتے رہے۔ اسلامی انوار منور رہے۔ محمدی آفتاب غروب نہ ہوا۔ مگر سوامی صاحب کا چراغ عناصری آناً فاناً بجھ گیا۔ جس مشن کو شروع کیا تھا اسکو پورا نہ کر سکے۔ اُن کی مفصل سوانح عمری بہت طویل ہے۔ اور اُنکی سوانحعمری پر سنگھ سبھا دیودھرم کی طرف سے سطر بہ سطر نکتہ چینیاں بھی ہو چکی ہیں۔ کہ ایک معمولی پنڈت تھے رشیوں اور مہارشیوں جیسے صفات اُن میں نہ تھے۔ کانشی جی میں اُن سے ہزارہا پڑھے چڑھے کر پنڈت موجود ہیں اور موجود تھے۔ لیکن بمصداق پیراں نمی پرند مریداں می پرانند۔ آریہ صاحبان سوامی صاحب کو آسمان پہلے اُڑاتے۔ اندھوں میں کانا راجا۔ اسی جہالت کے زمانہ میں جب کہ سب کی تعلیم انگریزی ہو چکی تھی اور علم سنسکرت صرف پنڈتوں تک ہی محدود تھا تو سوامی صاحب کا دم غنیمت تھا۔ مگر افسوس کہ ایک معمولی پنڈت صاحب کا مقابلہ نبیوں اور پیغمبروں اور مہرشیوں کے ساتھ مقابلہ کیا جاتا ہے۔ جو آریہ بھائیوں کی سراسر تعصب کی شہادت ہے۔ کیا سوامی صاحب جیسا دنیا میں

میں کوئی موجود نہ تھا۔ اگر اُن کو خطاب مہرشی کا دیا گیا ہے تو اُن کے اُستاد سوامی بیرجانند صاحب کو تو کوئی خطاب بڑھ کر دینا تھا سوامی دیانند صاحب تو شاگرد اُن کے تھے افسوس ہے کہ سوامی صاحب کی تو یادگاریں بناتے ہو۔ اور ان کے اُستاد صاحب کی ایسی ہی ناقدری میں ڈال رکھا ہے ؎

ہر کہ شاگرد شد و خدمت اُستاد نہ کرد
کان ابلیس لعینہ ولد بے ولدیہ

چونکہ پنڈت سوامی دیانند صاحب کے چیلے پنڈت لیکھرام نے۔ ایک مقدس و برگزیدہ نبیؐ کے ساتھ پنڈت صاحب کی سوانحمری کا مقابلہ کیا ہے۔ اور بہت سی واہیات خرافات تحریر کی ہیں اور دھرم سے ہرگز کام نہیں لیا۔ میں اسکا مقابلہ انشاء اللہ عنقریب

تردید تکذیب

میں کر کے دکھاؤں گا۔ ایک انصاف پسند آنکھ خود دیکھ لے گی۔ کہ مقابلہ اس کا نام ہے۔ ورنہ ضد اور ہٹ دھرمی کا کوئی علاج نہیں ہے۔

انعامی سوال

یا

تکذیب تثلیث و وید

یہ سوال اس سے قبل مختلف اخبار میں شایع ہو چکا ہے جس کا جواب نہیں ملا۔

(۱) خداوند کریم واحد لاشریک فی الذات والصفات ہے یا نہیں۔
(۲) پاک پروردگار۔ خالق کل۔ رازق کل و مالکِ کل و قادرِ مطلق ہے یا نہیں۔
(۳) اللہ تعالیٰ کسی چیز کے بنانے میں کسی خاص اشیاء یعنی مادہ و روح وغیرہ کا محتاج ہے یا نہیں۔
(۴) پرمیشور نرانکار۔ ازلی ابدی۔ حی قیوم سدا قایم سے بے نیاز و بے پرواہ ہے یا نہیں کیا مادہ و روح بھی ان صفات الٰہی میں شریک ہیں یا نہ۔